Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲۷ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ۔ ۲۶ امان ۱۳۵۸ ہش ۔ ۲۶ مارچ ۱۹۷۹ء	نمبر ۶۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کی والدہ صاحبہ گوجرانوالہ میں شدید بیمار ہیں۔ ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق ان کے معدے میں رسولی ہے۔ تکلیف بہت شدید ہے احباب سے درخواست دعا ہے مولا کریم ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے نجات دے اور ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔

(مبارک احمد قمر مربی سلسلہ مقیم وہاڑی)

ربوہ میں موجود ایف۔ ایس سی کے طلبہ کیلئے
ضروری اطلاع

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے یہ انتظام کیا ہے کہ رخصتوں کے دوران ایف۔ ایس سی کے طلباء کو فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور ریاضی پڑھانے کے لئے کوچنگ کلاسز جاری کی جائیں لہذا ربوہ کے وہ طلباء جو اس موقع سے استفادہ کرنا چاہیں درج ذیل پتہ پر فوری رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم
(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن
جامعہ پنجاب۔ لاہور)
مکان نمبر ۳۹/۱۶ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اگر کوئی شخص نام شائع کرانے کی غرض سے چندہ دیتا ہے تو وہ شہرت اور نام و نمود کا خواہشمند ہے

نام وہی بہتر ہوتے ہیں جو آسمان پر لکھے جاویں، وہ کبھی محو نہیں ہو سکتے ان کا اثر ابد الآباد کے لئے ہوتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ (البقرہ آیت ۲۶۵)

ترجمہ:- اے ایمان دارو! تم اپنے صدقات کو احسان جتانے اور تکلیف دینے (کے فعل) سے اُس شخص کی طرح ضائع نہ کرلو جو لوگوں کو دکھانے کے لئے مال خرچ کرتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ، وَمَنْ يُّرَائِيْ يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ (بخاری و مسلم)

یعنی جو شخص لوگوں میں بیان کرنے کی غرض سے کوئی نیک عمل کرے گا تو اللہ اس کے عیوب کو لوگوں میں مشہور کر دے گا اور جو شخص لوگوں کو دکھانے کے لئے کوئی نیک عمل کرے گا تو اللہ اس کو ریاکاروں کی سی جزا دے گا مراد یہ کہ اللہ اس کی رسوائی کا سامان کر دیگا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"جن لوگوں کے نام درج نہیں ہوئے ان کو افسوس نہیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے صدق اور اخلاص کو خوب جانتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس غرض کے لئے چندہ دیتا ہے یا ہماری دینی ضروریات میں شریک ہوتا ہے کہ اس کا نام شائع کیا جائے تو یقیناً سمجھو کہ وہ دنیا کی شہرت اور نام و نمود کا خواہشمند ہے لیکن جو شخص محض اللہ تعالیٰ کے لئے اس راہ میں قدم رکھتا ہے اور خدمتِ دین کے لئے کمربستہ ہوتا ہے اُس کو اس بات کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔ دنیا کے نام کچھ حقیقت اور اثر اپنے اندر نہیں رکھتے۔ نام وہی بہتر ہوتے ہیں جو آسمان پر رکھے جاویں۔ کاغذات کا کیا اثر ہے، ایک دن ہوتے ہیں اور دوسرے دن ضائع ہو جاتے ہیں لیکن جو کچھ آسمان پر لکھا جاتا ہے وہ کبھی محو نہیں ہو سکتا، اُس کا اثر ابد الآباد تک کے لئے ہوتا ہے۔ میرے بہت سے مخلص احباب ایسے ہیں جن کو تم میں سے شاید بہت ہی کم جانتے ہوں.... سب اپنے اپنے ایمان اور معرفت کے موافق اخلاص اور جوشِ محبت سے لبریز ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۳۹)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

خطبہ عید الاضحی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الاضحی کا تعلق فریضۂ حج سے ہے اور فریضۂ حج کا تعلق ایک ایسی قربانی سے ہے جو انتہائی ذاتی محبت کی متقاضی ہے

اور انتہائی ذاتی محبت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک انسان کو خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت حاصل نہ ہو

انسان کو چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی معرفت کے حصول کے بعد اپنی گردن خدا کے سامنے جھکا دے اور اس کی رضا پر راضی ہو جائے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲ ر نبوت ۱۳۵۷ ہش مطابق ۱۲ ر نومبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد، ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

عید قربان کے ساتھ ہمیشہ ہی روحانی لحاظ سے بارانِ رحمت کا تعلق رہتا ہے۔ کبھی یہ تعلق ظاہری طور پر نظر بھی آتا ہے جیسا کہ آج اِس موقع پر بھی نظر آ رہا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں دنیوی بارانِ رحمت سے بھی نوازا ہے۔ خدا کرے ہماری قربانیاں اس کے حضور ہمیشہ قبول ہوتی رہیں۔

یہ عید جسے بڑی عید بھی کہتے ہیں اور عید اضحیہ بھی کہتے ہیں اور عید قربان بھی کہتے ہیں، اس کا تعلق فریضۂ حج کے ساتھ ہے جو ہر سال مکہ مکرمہ میں ادا کیا جاتا ہے اور اس فریضہ کا ادا کرنا

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا

کی رُو سے ہر اُس مسلمان پر واجب ہے جو اس کے ادا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

جہاں تک طاقت کا سوال ہے اس کے لئے بہت سی چیزوں کی اور بہت سے حالات کی ضرورت ہے اور اس پر پہلوں نے بھی بحث کی ہے اور ہماری مختلف تقاریر میں بھی ذکر آتا رہتا ہے۔ بعض مضامین میں بھی اُن کے متعلق لکھا جاتا ہے اِس لئے اس تفصیل میں جانے کی اِس وقت ضرورت نہیں، مَیں بتانا یہ چاہتا ہوں کہ اِس عید کا تعلق بہرحال فریضۂ حج کے ساتھ ہے اور فریضۂ حج کا تعلق ایک ایسی قربانی کے ساتھ ہے جو انتہائی ذاتی محبت کی متقاضی ہے اس کے بغیر وہ ادا نہیں کی جا سکتی اور وہ اصلی اور عظیم قربانی جو کسی بندہ نے اپنے ربّ کے حضور پیش کی وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی تھی، مگر چونکہ آپؐ کے ساتھ قوموں کو تیار کیا گیا تھا اس قربانی کے پیش کرنے کے لئے اِس لئے اس تربیت کی ابتداء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے کی گئی۔ یہ وہ پہلی مثال تھی جو اِس طرح قائم ہوئی کہ لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلتی ہوئی آگ میں پھینک دیا لیکن اس

تربیت کے ابتدائی سبق

کے وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنے ایسے بندوں پر جو فضل نازل ہوتے ہیں اُن کا اظہار اِس طرح ہوا کہ اُس آگ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم ملا

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا (الانبیاء: ۷۰)

دُشمن اپنے منصوبہ میں ناکام ہوا اور وہ آگ جسے ابراہیمؑ کو جلانے کے لئے بھڑکایا گیا تھا وہ اُن کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی پر منتج ہوئی۔ اس نے اُن کو جلایا نہیں بلکہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے دل میں انتہائی لذّت اور سرور پیدا ہوا اور اس طرح پر حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے گھر میں ایک نمونہ پیدا کر دیا گیا اور وہ تیار ہو گئے اپنے بیٹے کو بے آب و گیاہ جنگل میں بسانے کے لئے جو فوری طور پر مار دینے والی تکلیف نہیں تھی۔ آگ میں تو چند منٹ کی تکلیف ہوتی ہے اور پھر انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے اگر خدا تعالیٰ کے حکم سے آگ بَرْدًا وَّسَلٰمًا نہ بن جائے۔

ایک لمبے عرصہ تک حضرت ہاجرہ اور ان کے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے تکلیف برداشت کی۔ ایسے حال میں والدہ کا ہر وقت موت کو اپنے سامنے دیکھنا اور بچے کے دِل میں یہ احساس پیدا ہونا کہ کوئی اُس کا وارث ہے یا نہیں اور یہ بھی کہ اسے اس تکلیف سے کوئی بچانے والا ہے یا نہیں۔ یہ ایک ایسی قربانی ہے جس کی دُنیا میں مثال نہیں مِلتی۔ ایسی حالت میں اُن کا توکّل صرف اللہ تعالیٰ پر تھا اور خدا تعالیٰ کا سلوک ان پر یہ ظاہر کرتا تھا کہ

انسانوں سے زیادہ پیار کرنے والا

(۱

تمہارا پیدا کرنے والا رب ہے وہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہاری ان تکالیف کو دُور کرکے ایک قوم یہاں بنا دے گا۔ اور سب دنیا کی نعمتیں یہاں اکٹھی کر دے گا اور تمہاری نسلوں پر روحانی ترقیات کے حصول کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اور جب وہ مرورِ زمانہ کے ساتھ بگڑ بھی جائینگے تو ان کے اندر ایسی چھپی ہوئی طاقتیں موجود رہیں گی کہ جب محمد صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوں گے اور لوگ آپ پر ایمان لائیں گے۔ تو یہ طاقتیں پھر سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل لوگوں میں زندہ کی جائیں گی۔ اور

جوانی کے حالات

ان میں پیدا ہوں گے۔ نئی قوت تازگی۔ طاقت اور بشاشت ان میں پیدا ہو جائے گی۔

پس جیسا کہ میں نے شروع میں بتایا ہے۔ اس قسم کی قربانیاں محبت کے بغیر نہیں دی جا سکتیں۔ نہ دی جایا کرتی ہیں اور محبت پیدا نہیں ہوتی جب تک خدا تعالےٰ کی صفات کی معرفت حاصل نہ ہو۔ جب انسان خدا تعالےٰ کی ذات وصفات کی معرفت حاصل کر لیتا ہے۔ تو اسے دو چیزیں ملتی ہیں۔ ایک اللہ تعالےٰ کی محبت کیونکہ خدا تعالےٰ کی ذات وصفات میں اس قدر حسن ہے کہ انسانی رُوح اس کے ساتھ پیار کئے بغیر رہ ہی نہیں سکتی۔ وہ مجبور ہو جاتی ہے کہ خدا سے پیار کرے۔ اور دوسرے یہ خوف کہ اللہ تعالےٰ بڑی عظیم ہستی ہے۔ وہ صاحب جلال واکرام ہے۔

تمام قوتوں کا سرچشمہ

ہے حسن واحسان کا منبع ہے۔ کہیں وہ ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔

پس اللہ تعالےٰ کی ذات وصفات کی معرفت کے نتیجہ میں انسان کے دل میں محبت اور خوف پیدا ہوتا ہے۔ اور جب کسی انسان کو معرفت حاصل ہو جائے۔ اور اس کے نتیجہ میں محبت اور خوف حقیقی معنے میں پیدا ہو جائے۔ تو اس کی نجات کے سب وسائل اسے حاصل ہو جاتے ہیں اور وہ اللہ تعالےٰ سے اسی طرح پیار کرنے لگتا ہے۔ جس طرح کہ اس تربیت کا جو سلسلہ جاری ہوا اس کی ابتداء میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صاحبزادہ اسماعیلؑ نے اس محبت کا اظہار کیا اپنے رب کے ساتھ اور پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اتنا عظیم نمونہ دنیا کے سامنے خدا تعالےٰ کے پیار کا پیش کیا۔ اور اس نمونہ کے اثر کے نتیجہ میں آپؐ کے صحابہؓ میں وہی رنگ پیدا ہوا۔ چنانچہ امتِ مسلمہ میں لاکھوں کروڑوں خدا کے ایسے بندے پیدا ہوئے جو خدا تعالےٰ کے ساتھ اس کی

معرفت کے نتیجہ میں

پیار کرنے والے تھے۔ اور چونکہ خدا تعالےٰ سے پیار کرنے والے تھے اور اس کی ناراضگی کے خیال سے ہر وقت خوفزدہ رہتے تھے۔ دنیا کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ انسان میں جب اللہ تعالےٰ کی محبت اور خوف پیدا ہو جاتا ہے تو اس کے نتیجہ میں ایک ذہنیت پیدا ہوتی ہے اور وہ ہے

سَمْعاً وَّ طَاعَةً

پھر انسان اپنے محبوب سے سوال نہیں کرتا بلکہ وہ اس سے کہتا ہے جو تو کہتا جائے گا میں کرتا چلا جاؤں گا۔ قرآن کریم نے کئی آیات میں اس مضمون کو مختلف پیرائے میں مختلف سیاق وسباق میں بیان کیا ہے۔ ایک جگہ یہ کہا

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا (البقرہ ۲۸۶)

فرمایا محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ پر ایمان لانے والے لوگوں کی زبان پر یہ ہوتا ہے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ یعنی جب کوئی حکم ان کے کان میں پڑے اور ان کے سامنے پیش ہو تو سوائے اطاعت کے اور کوئی اظہار نہیں ہوتا۔ اور پھر باوجودیکہ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا میں قَالُوْا میں جو ضمیر ہے۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی پھرتی ہے۔ اور آپ کے ماننے والوں کی طرف بھی۔ ایمان لانے اور اس کے مطابق عمل کرنے کے باوجود یہ کہتے ہیں

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

اے ہمارے خدا ہم تیری مغفرت کے محتاج ہیں۔

پس یہ وہ اطاعت ہے جو محبت کے بغیر پیدا نہیں ہوتی اور یہی وہ اطاعت ہے جسے دنیا نے امتِ مسلمہ کے ہزاروں لاکھوں انسانوں میں بڑے تعجب اور حیرت سے بھی اور پیار سے بھی دیکھا۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود

انسانی ارتقا کا معراج

تھا۔ آپؐ نے خدا تعالےٰ کی ایسی اطاعت کی۔ محبتِ الٰہی میں ایسے فنا ہوئے اور خدا کا ایسا پیار حاصل کیا اور خدا کی راہ میں اپنے اوپر موت وارد کرکے ایک ایسی نئی زندگی پائی اور ایسا بلند اور ارفع واعلےٰ مقام حاصل کیا۔ کہ کوئی انسان وہ مقام حاصل نہ کر سکا۔ آپؐ نے دنیا کے سامنے ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا کہ جس سے بہتر کوئی اور نمونہ انسان کے سامنے پیش نہیں کیا جا سکتا۔ جو لوگ آپؐ پر ایمان لائے انہوں نے بھی اپنی قوت اور طاقت کے مطابق خدا تعالےٰ کے احکام پر پورا پورا عمل کیا اور ان سے گریز کا کوئی راستہ تلاش نہیں کیا۔ ایسا لگتا ہے کہ ان کے اندر عدم اطاعت۔ نافرمانی کی کوئی طاقت باقی ہی نہیں رہی تھی۔ اس لئے کہ ان کے دل میں خدا تعالےٰ کی محبت کا ایک سمندر موجزن ہو گیا تھا اس کے بعد تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔ کہ انسان شیطان کی طرح انکار اور استکبار کی راہ اختیار کرے۔ اور یہ نتیجہ ہے اس معرفتِ الٰہی کا جس سے اللہ تعالےٰ کی محبت اور اس کی خشیت پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ کا بہت بڑا احسان

ہے۔ انسان محبت اور خشیت اللہ کے نتیجہ میں اپنی زندگی کے مقصد کو پا لیتا ہے۔

پس خلاصہ یہ نکلا کہ انسان کی ساری قربانیوں کی بنیاد ہے تربیت کے اس عروج پر جسے ہم ایک لفظ "اطاعت" کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔ ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو یہ توفیق عطا کرے کہ ہم اس کے احکام کو بشاشت کے ساتھ اور محبت اور پیار کے ساتھ ماننے والے ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوں، دنیا میں طاقت کے زور سے بھی بات منوائی جاتی ہے۔ لیکن خدا کے بزرگ اور پاک بندہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے طاقت کے زور سے نہیں بلکہ پیار کے ساتھ اپنی باتیں منوائیں۔ اور لوگوں کے دلوں میں خدا کا پیار پیدا کر کے اپنی باتیں منوائیں۔ آپ نے پیار سے لوگوں پر یہ ثابت کیا کہ جن باتوں کے کرنے کا تمہیں کہا جاتا ہے۔ ان کے کرنے میں تمہارا فائدہ ہے۔ اور جن کے چھوڑنے کا حکم ہے یعنی جو نواہی ہیں ان کے چھوڑنے میں تمہاری بھلائی اور

ترقی و خوشحالی کا راز

ہے۔

پس اسلام کا خلاصہ ایک لفظ میں اطاعت ہے اور اسے ذرا پھیلائیں تو یہ بنتا ہے کہ انسان اپنی گردن برضا و رغبت خدا تعالےٰ کے احکام کی چھری کے سامنے اسی طرح رکھ دے جس طرح عید قربان کا بکرا قصائی کی چھری کے نیچے اپنی گردن رکھ دیتا ہے۔ مگر بکرا اپنی مرضی سے ایسا نہیں کرتا۔ اسی طرح انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنی گردن خدا کے سامنے جھکا دے۔ بکرے کی نسبت انسان کے حالات مختلف ہوتے ہیں انسان سمجھدار

عقلمند اور صاحب اختیار

ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے اپنے فائدہ کے لئے خدا تعالےٰ کی معرفت کے حصول کے بعد خدا تعالےٰ کی محبت اور اس کے خوف کے سمندروں میں غرق ہو کر اپنی گردن خدا کے آگے جھکا دیتا ہے اور کہتا ہے۔ اے میرے مولا تیری جو مرضی ہے۔ ہم اس پر راضی اور خوش ہیں۔ تب خدا تعالےٰ پیار سے اپنے ایسے بندہ کو اٹھاتا ہے۔ اور اسے اتنی نعمتیں اور برکتیں ملتی ہیں کہ دنیادار اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

میری دعا ہے اللہ تعالےٰ ہمیں اس سبق کے سیکھنے کی توفیق عطا کرے جو اس عید سے وابستہ ہے اور اپنے نیک بندوں میں ہمیں داخل کرے۔ اب میں ہاتھ اٹھا کر دعا کروں گا۔ اللہ تعالےٰ سب احباب جماعت کو عید مبارک کرے۔

درخواست ہائے دعا

• مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ سے لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ محترمہ عرصہ چار سال سے درد معدہ میں مبتلا ہیں۔ نیز ان کا لڑکا نعمان احمد بھی کئی دن سے بیمار ہے۔

• مکرم غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ اوباڑہ ضلع سکھر لکھتے ہیں کہ ۲۳ مارچ کو صادق آباد سے اوباڑہ جاتے ہوئے بس کے ایک درخت سے ٹکرا جانے کی وجہ سے ان کی اہلیہ محترمہ اور ان کی بہو کے بھائی ظہور احمد صاحب کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔

• مکرم فیاض احمد صاحب پوسٹ مین ۹۵۵ چکلالہ راولپنڈی لکھتے ہیں کہ ان کے بھائی مکرم اشفاق احمد صاحب مع اپنی اہلیہ محترمہ اور بچوں کے ساتھ کہیں سے واپس آ رہے تھے کہ رکشا ایک اونٹ گاڑی سے ٹکرا گئی جس کی وجہ سے ان سب کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔

• مکرم ملک بشیر احمد صاحب عوان انسپکٹر وقف جدید کے چھوٹے بھائی مکرم ملک عطاء اللہ صاحب بشیر آف کلر کہار چھ سات ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور ہومیو پیتھی دوائیں زیر علاج ہیں حالت تشویش کن ہے۔

• مکرم سردار محمد صاحب سردار برادرز ٹیلرز گول بازار لکھتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی کے بچے پر گذشتہ سال فروری میں پولیو کا حملہ ہوا تھا جس کا اثر ایک ٹانگ پر تھا۔ علاج کے باوجود افاقہ م

وقف جدید کے وعدہ جات اور چندوں کی ترسیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے ۲۲ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ اکثر میری زبان سے سن چکے ہیں۔ آہستہ آہستہ آگے بڑھنے کا زمانہ آہستہ آہستہ پیچھے رہ گیا ہے۔ اور تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہو گیا ہے۔"

جن جماعتوں نے ابھی تک وعدہ جات چندہ تحریک جدید برائے سال رواں نہیں بھجوائے ہیں۔ وہ براہ مہربانی فوراً اس اہم امر کی طرف توجہ فرمائیں اور جلد از جلد فارم وعدہ جات مکمل کر کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ نیز چندہ وقف جدید کی وصولی کی رفتار بھی تیز فرمائیں۔ اور جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں۔

(مرزا طاہر احمد ناظم مال وقف جدید ربوہ)

حضرت امام جماعت احمدیہ کے تبلیغی دورے

اور

لنڈن کانفرنس

حسب ذیل جماعتوں میں سلائیڈز کے ذریعہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تبلیغی دوروں اور لنڈن کانفرنس کے مناظر دکھائے۔ اور تعارفی لیکچر میں ساتھ کے ساتھ ان کی وضاحت کی۔ ہر مقام پر اپنی جماعت کے افراد کے علاوہ دیگر دوست بھی شامل ہوتے رہے۔ اور قرآن مجید کی اشاعت اور مساجد ہسپتال اور تعلیمی اداروں کے مناظر نیز پریس کانفرنسوں کے شاندار تبلیغی نتائج دیکھ کر بہت محظوظ ہوئے۔ بعض مقامات پر مستورات نے بھی پردے کی رعایت سے ان ایمان افروز مناظر کو دیکھا نیز بچے بھی ذوق شوق سے شامل ہوئے۔

دارالذکر لاہور۔ اوکاڑہ چھاؤنی و شہر۔ ساہیوال۔ وہاڑی۔ ملتان چھاؤنی و شہر۔ ڈیرہ غازی خان۔ بہاولپور۔ رحیم یار خان۔ سکھر۔

مکرم چوہدری صاحب کا دورہ ابھی جاری ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(نمائندہ وکالت مال اول تحریک جدید)

مطالعہ کتب

ماہ امان/مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔ تمام مجالس کے قائدین خدام کو کتاب کے مطالعہ کی پرزور تلقین کریں۔

ماہ اپریل میں "لیکچر لاہور" مقرر ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی

مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ہے "صلح حدیبیہ" الفاظ کی تعداد ۸ ہزار سے ۱۰ ہزار تک۔ انعامات۔ اول ۷۰۰ روپے دوم ۵۰۰ روپے سوم ۳۰۰ روپے۔ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۷۹ء۔ خدام مقالہ لکھنا شروع کر دیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

[illegible] نہیں ہوا۔

• مکرم حافظ مسعود اقبال احمد صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے بھائی ایوب اقبال احمد صاحب لیکچرار گورنمنٹ کالج چکوال اور ان کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔

احباب سب بیماروں کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ کے اہم شہر ایمسٹرڈیم میں یوم تبلیغ

مکرم نصیر احمد صاحب صدیقی ۔ روٹرڈم ۔ ہالینڈ

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جہاد فی سبیل اللہ کو اس قدر اہم قرار دیا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا:-

"یا رسول اللہ دلنی علیٰ عمل یعدل الجھاد قال لا اجدہ"

یا رسول اللہ مجھے بتائیں کہ جہاد کے برابر کون سا عمل ہے فرمایا کہ میں کسی اور عمل کو اس کے برابر نہیں پاتا۔

یہ وہ بابرکت عمل ہے کہ اگر اسے اجتماعی رنگ میں بجا لایا جائے تو نہ صرف سارے افراد خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ خود ان سے محبت کرنے لگتا ہے جیسا کہ فرمایا:-

"ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا۔ (صف)

کہ یقیناً خدا ان سے محبت کرتا ہے جو صف بستہ ہو کر اجتماعی رنگ میں اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔

یہ خدا تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس مادیت کے دور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت مہدی موعود علیہ السلام کی جماعت میں یقاتلون فی سبیلہ صفا کا نظارہ نظر آتا ہے۔ جماعت کے سارے حصے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے مرکز اور امام ہمام کی زیر قیادت جہاد میں مصروف عمل ہیں۔ باطل مذاہب کے خلاف یہ جماعت کمربستہ نظر آتی ہے۔ باقاعدہ میدان جہاد میں تو کبھی اس روحانی جنگ کے زبردست ہتھیار یعنی قرآن کریم اور اس کے تراجم کی اشاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور دیگر اسلامی لٹریچر تیار کرنے کا کام جاری و ساری ہے۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کیلئے جماعت کے مرد و زن اور بڑے چھوٹے اپنی پونجی اپنے پیارے امام کو پیش کر رہے ہیں۔ کہیں مائیں اپنے بیٹوں کو اور بہنیں اپنے بھائیوں کو اسلام کے لئے پیش کر رہی ہیں۔ غرض جدھر دیکھیں جہاد کے میدان میں یہ پیاری جماعت قطار اندر قطار نظر آتی ہے اور ہر دروازہ سے خدا تعالیٰ کے پیار اور محبت کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔ کاروان احمدیت تبلیغ اسلام کے کام کے لئے ہر ملک میں رواں دواں ہے اسی سلسلہ میں جماعت احمدیہ ہالینڈ کی ایک حقیر کوشش یوم تبلیغ کا ایک خاکہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

۲ دسمبر ۷۸ء کو جماعت احمدیہ ہالینڈ کی طرف سے ہالینڈ کی آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑے شہر ایمسٹرڈیم میں یوم تبلیغ منانے کے لئے مقرر کیا گیا۔ ہالینڈ کے ریڈیو NOS نے ۳۰ نومبر کی شام اپنے پروگرام "کل پر ایک نظر" میں اعلان کیا اور ایک انٹرویو نشر کیا۔ یکم دسمبر کو ایمسٹرڈیم کی ایک پریس کانفرنس میں ہالینڈ کے مبلغ انچارج مکرم اللہ بخش صاحب شاہد نے مسلمانوں کے اس یوم تبلیغ کی تفصیلات بتائیں۔ ملک کے معروف اور اہم روزنامہ TROUW نے مندرجہ ذیل آرٹیکل شائع کیا:-

"آج مسلمانوں کا یوم تبلیغ ہے"

ایمسٹرڈم میں آج مسلمانوں کا یوم تبلیغ منایا جا رہا ہے شہر کے بارونق مقامات پر جماعت احمدیہ کے افراد لوگوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتے ہوئے پمفلٹ تقسیم کریں گے۔ لائبریریوں اور ہوٹلوں میں قرآن کریم دیئے جائیں گے اور لوگ آج ذاتی طور پر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل شدہ مقدس کتاب قرآن کریم مع ڈچ ترجمہ رعایتی قیمت یعنی ۲۰ گلڈر میں حاصل کر سکیں گے۔ یوم تبلیغ کی اس کامیاب کوشش کے بعد ہالینڈ کے دوسرے شہروں میں بھی یوم تبلیغ منائے جائیں گے۔ احمدیہ مسجد ہیگ کے امام مکرم اللہ بخش صاحب شاہد ایمسٹرڈیم میں آ کر کل ہمیں تبلیغی پروگرام کی تفصیلات بتا رہے تھے۔

جماعت احمدیہ مسلمانوں میں سب سے پہلی جماعت ہے جس نے یورپ میں تبلیغ اسلام کا کام شروع کیا۔ ۱۹۲۰ء کے قریب وسیع پیمانہ پر تبلیغ کی کوشش کی گئی اور ولایت سے مبلغین اسلام یہاں پر روانہ کئے گئے۔ ۱۹۴۷ء میں ہالینڈ مشن نے تبلیغ کی ابتدا کی اور آٹھ سال بعد اوسٹ ڈاؤن لان پر مسجد بنائی گئی اس مسجد کی تعمیر کے تمام اخراجات صرف پاکستان کی غریب احمدی مستورات نے ادا کئے اور کسی مرد سے اس مسجد کے لئے چندہ نہیں لیا گیا۔ ہالینڈ میں اس وقت مسلمانوں کی تعداد دو لاکھ کے قریب ہے اور ان میں احمدیہ جماعت کے افراد قریباً دو تین ہزار ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ایک ہزار ڈچ افراد اسلام قبول کر چکے ہیں صرف ۱۹۷۸ء میں ۲۰ افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں اور وہ لوگ ہمارے شمار میں نہیں جو شادی کی غرض سے مسلمان ہوتے ہیں۔ ہم تو صرف انہی کو شمار کرتے ہیں جو مطالعہ کے بعد ذاتی علم کی بنا پر اسلام میں داخل ہوں۔ احمدی مسلم کے مطابق اس بات کے زندہ ثبوت بھی موجود تھے یعنی ڈچ نو مسلم مسٹر عبد الحمید Abdul Hamid van der Velden مسٹر عبد العزیز [illegible] [illegible]

احساس ہوا کہ افریقہ کے عیسائیت قبول کرنے والے لوگوں کے عیسائی نام کتنے عجیب لگتے ہوں گے۔ یہ دونوں دوست ڈچ ماہوار رسالہ "الاسلام" کے مدیر بھی ہیں۔

ہمارا دوسرے مسلمانوں سے فرق صرف یہ ہے کہ ہم نے زمانہ کے مسیح اور مہدی کو پہچانا اور اس کے ارشادات پر عمل کیا جبکہ دوسرے اسے پہچان نہ سکے۔ مکرم عبد الحمید صاحب van der Velden نے بتایا کہ دوسرے ہنوز امید مسیح موعود کے منتظر ہیں جس کا وعدہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم دیا گیا تھا کہ آخری زمانہ میں کئی جھوٹے مسیح پیدا ہوں گے اس وقت آنحضرت صلعم نے سچے مسیح کے دو نشان آسمانی نشان یہ بتائے تھے کہ سورج اور چاند کو رمضان کے مہینہ میں گرہن لگے گا۔ چنانچہ پیغمبر اسلام کی پیشگوئی کے عین مطابق یہ دونوں نشانات ۱۸۹۴ء میں ظاہر ہوئے اور یہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام (۱۸۳۵ء تا ۱۹۰۸ء) کی صداقت کا واضح ثبوت ہے جنہوں نے مسیح موعود کا دعویٰ کیا۔ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے پوتے اس وقت جماعت احمدیہ کے امام ہیں جو ربوہ پاکستان میں ہیں۔ حضرت احمد علیہ السلام نے جماعت کا آغاز ۱۸۸۹ء میں کیا۔ پیشگوئی کے مطابق اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا زمانہ ہے اور اسلام مسیح موعود کی بعثت کے بعد پہلی صدی میں تمام دنیا میں پھیل جائے گا۔ یہ بات آج ہم اپنی آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں۔ دوسری صدی جو ۱۹۸۹ء سے شروع ہو رہی ہے غلبہ اسلام کی صدی ہوگی تب اسلام ساری دنیا کے مذاہب پر غالب آ چکا ہوگا اور ۲۰۸۹ء میں آخری اور فیصلہ کن صدی کا آغاز ہوگا۔ مکرم شاہد صاحب نے بتایا کہ ہمارا مقصد ایک اور صرف ایک ہے۔ ساری دنیا میں تبلیغ اسلام اور ہمیں سیاست سے کوئی سروکار نہیں جیسا کہ اب اور بہت سی مسلم جماعتیں کر رہی ہیں۔"

(روزنامہ "TROUW" ۲ دسمبر ۱۹۷۸ء)

یوم تبلیغ کے لئے پمفلٹ بعنوان "اسلام کامل اور زندہ مذہب" ڈچ زبان میں شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیا اس کے آخری صفحہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دعوت اسلام پر مشتمل ارشاد درج تھا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے:-

"آگے آئیں اور مسیح محمدؐ کے
خلیفہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے
اسلام قبول کریں کیونکہ تمہاری
اور تمہاری آنے والی نسلوں کی بھلائی
اسی سے وابستہ ہے اور اسلام
قبول نہ کرنے کی صورت میں خطرناک
تباہی تمہارا انتظار کرتی ہے۔"

اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے حسب ذیل پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔

(۱) ریڈیو اور پریس کے ذریعہ تبلیغ۔
(۲) لائبریریوں اور بڑے ہوٹلوں میں قرآن کریم مع ڈچ ترجمہ رکھنا۔
(۳) ایمسٹرڈم کے صاحب علم طبقہ میں سے کم از کم ایک سو منتخب افراد کو اسلام کا مختلف لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوانا۔
(۴) ایمسٹرڈم کے تمام بارونق مقامات پر دستی لٹریچر تقسیم کرنا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جملہ پروگرام میں برکت پڑی ریڈیو اور پریس کا ذکر خاکسار کر چکا ہے ایک سو منتخب اہل علم افراد کو بذریعہ ڈاک کتب بھجوائی گئیں۔ لائبریریوں اور ہوٹلوں میں ۲۲ قرآن کریم رکھے گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک!

ریڈیو AVRO نے ۲ر دسمبر کی صبح پہلے مسجد کی اذان نشر کی اور پھر یہ اعلان کیا کہ آج جماعت احمدیہ ایمسٹرڈم میں اسلام کی تبلیغ کا دن منا رہی ہے۔ اتفاق سے ۲ر دسمبر کا دن شدید سردی کا دن تھا نہایت ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی ایسے شدید سرد موسم میں جماعت کے احباب دعا اور ہدایات حاصل کرنے کے بعد اپنے اپنے مقررہ مقامات پر روانہ ہوگئے۔ مکرم مبلغ صاحب انچارج نے احباب کو جو تفصیلی ہدایات دیں ان میں سے دو قابل ذکر ہیں:-

(۱) کام کے دوران سارا وقت دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں کیونکہ دعا ہی مومن کا ہتھیار ہے۔
(۲) صرف ایسے موزوں افراد کو لٹریچر دیا جائے جو لینے کے خواہشمند ہوں۔

سردی کی شدت کے باوجود جملہ دوست حرارت ایمان سے جسم اور روح گرمائے اپنے کام میں مصروف ہوگئے اور دن بھر جذبہ ایمان سے سرشار ہو کر کام کرتے رہے لگن اور شوق کا یہ عالم تھا کہ چار بجے کام ختم کرنے کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔ مگر احباب کا اصرار تھا کہ یہ وقت اور بڑھا دیا جائے گویا ان کی شدید خواہش تھی کہ کچھ اور وقت اسی کار خیر میں بسر ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵ ہزار کے قریب لٹریچر تقسیم کیا گیا جو پمفلٹ تقسیم کیا جا رہا تھا۔ اس پر "اسلام" نمایاں طور پر لکھا ہوا تھا گویا اس ایک دن میں ۵ ہزار ہاتھ اسلام کی طرف بڑھایا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ہاتھ بڑھانے والوں کے دلوں میں اسلام کی محبت پیدا کر دے اور وہ نور اسلام سے منور ہوں۔

موسم کی پرواہ کئے بغیر جماعت کے دوست جس اخلاص اور فدائیت ذوق اور شوق سے کام کر رہے تھے ان کے جذبہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس شعر کی عملی تصویر نظر آتی تھی۔ ؎

"عسر ہو یسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوت اسلام نہ ہو"

اس دن کئی عجیب اور ایمان افروز واقعات پیش آئے۔ خاکسار چند ایک کا اختصار کے ساتھ ذکر کرتا ہے

ایمسٹرڈم کا ایک نہایت بارونق مقام DAM ہے جسے محل وقوع اور لوگوں کے ہجوم کے لحاظ سے ایمسٹرڈم کا دل کہا جاتا ہے یہاں پر ہمارے چار دوست متعین تھے اور عین اسی جگہ پر عیسائی مردوں اور نوجوان عورتوں پر مشتمل ۳۰-۴۰ افراد کا ایک گروپ سٹیج بنا کر۔ لاؤڈ سپیکر لگائے عیسائیت کی تبلیغ کر رہا تھا ان میں سے ایک حصہ تو سٹیج پر تھا جو کبھی لاؤڈ سپیکر پر تقریریں کر رہے تھے اور کبھی ساز کے ساتھ ہم آواز اور ہم رکاب ہو جاتا تھا جبکہ دوسرا حصہ نیچے سے گزرنے والوں کو لٹریچر تقسیم کر رہا تھا۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور اسی کے دین اسلام کا حسن کہ باوجود ان لوگوں کی مسلمانوں سے ظاہری کثرت کے لوگ اسلام کے لٹریچر میں بہت زیادہ دلچسپی لے رہے تھے۔ ایک پختہ عمر عیسائی دوست نے جب ہمارے بھائی سے ایک پمفلٹ لینے کے بعد مزید لٹریچر کا شوق ظاہر کیا تو انہیں پہلے "اسلام کا پیغام" ڈچ میں اور پھر مسیح کا پیغام ڈچ زبان میں دیا گیا۔ اسلام کا پیغام تو انہوں نے لے لیا مگر مسیح کا پیغام یہ کہہ کر لینے سے انکار کر دیا کہ:-

"مسیح کے پیغام کی مجھے
ضرورت نہیں مجھے تو صرف
اسلام کا پیغام درکار ہے"

انہیں جب یہ بتایا گیا کہ مسیح کا حقیقی پیغام اسی میں درج ہے اور اسلام تمام گزشتہ انبیاء کو سچا تسلیم کرتا ہے اس لئے آپ بھی یہ پڑھ لیں تو انہوں نے کہا اچھا اگر آپ کہتے ہیں تو میں لے لیتا ہوں مگر دل تو نہیں چاہتا تھا لینے کو۔ اس وقت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیشگوئی پر مشتمل یہ شعر دل میں بار بار ابھر رہا تھا کہ ؎

"آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار"

اسی جگہ کا ایک اور واقعہ ہے جو تصویر کا دوسرا رخ پیش کرتا ہے میں نے اوپر ذکر کیا ہے کہ یہاں عیسائیوں کے کافی افراد تبلیغ عیسائیت میں مصروف تھے ایک نوجوان خاتون آئیں اور ان کو ایک عیسائی دوست نے ایک پمفلٹ عیسائیت کے بارے میں دینے کی کوشش کی جب اس خاتون نے پہلو تہی کی تو وہ ڈچ زبان میں کہنے لگا۔

"DIT IS VAN JUSES"

کہ یہ تو یسوع کی طرف سے ہے۔ اس لئے ضرور لیں اس کے اصرار کو دیکھ کر وہ نہایت غصہ سے بولیں:-

"DIE WEET IK NIET"

یعنی تم مسیح کی بات کرتے ہو میں تو اسے جانتی بھی نہیں۔ یہ کہہ کر وہ چل دی

زمین نعوذ ریلوے اسٹیشن پر ایک طرف سے لوگ بھاگتے ہوئے آتے اور راستہ میں کھڑے ہمارے آدمی سے لٹریچر لیتے اور پھر بھاگتے ہوئے دوسری طرف چلے جاتے بعض افراد نے مزید کتب اور اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے ایڈریس لکھ کر دینے کا مطالبہ کیا جب ہمارے بھائی نے بتلایا کہ جو پمفلٹ آپ کو دیا گیا ہے اس پر پتہ موجود ہے تو اس بات پر اصرار کیا کہ ہمیں اپنے ہاتھ سے ایڈریس لکھ کر دیں۔ چنانچہ ان کی اس خواہش کی تعمیل کی جاتی رہی۔

ایمسٹرڈم کے مرکزی اور سب سے بڑے ریلوے سٹیشن کے دروازوں پر لٹریچر دیا جا رہا تھا کئی بار ایسا ہوا کہ لوگ جلدی میں آئے اور ہمارے آدمی سے لٹریچر لئے بغیر نکل گئے تھوڑی دیر بعد واپس مڑے اور کہا۔ اوہو یہ تو اسلام کے بارہ میں ہے ہمیں بھی دیں۔ دراصل جب وہ آگے جاتے اور دیگر لوگوں کو پڑھتے ہوئے دیکھتے اور معلوم کرتے تو پھر واپس لوٹتے اور حاصل کرتے

جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے اس دن شدید سردی تھی اور کھلی فضا میں جیبوں سے ہاتھ باہر نکالنا مشکل امر تھا اس لئے ایسا بھی ہوتا رہا کہ جو سردی کی وجہ سے جیبوں میں سے ہاتھ باہر نکالنے کی ہمت نہ کر سکے لیکن پمفلٹ لینے کی خواہش رکھتے تھے ہمارے دوستوں سے کہنے لگے کہ ہماری جیبوں میں ڈال دیں ہم تو ہاتھ باہر نہیں نکال سکتے اور یہ خدمت بھی بجا لائی گئی۔ اسی جگہ ایک اور دلچسپ تبلیغی گفتگو ہوئی DAM کے میدان میں اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ عیسائی تبلیغ کر رہے تھے انہوں نے ایک بڑا سا بورڈ ذیل کی شکل کا آویزاں کیا ہوا تھا۔

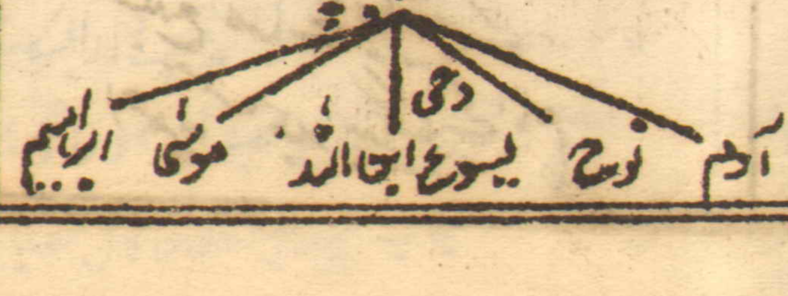

مقصود یہ تھا کہ دیگر انبیاء کی نسبت حضرت مسیح علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب تھے اور دنیا کے نجات دہندہ۔ ایک عیسائی دوست لوگوں کو اس بارہ میں تفصیل بتا رہا تھا ہمارے ایک دوست نے تفصیل سننے کے بعد پوچھا کہ یہ بتائیں کہ خدا باپ اوپر ہے اور سب سے بڑا ہے۔ کہنے لگے ہاں۔ پھر پوچھا حضرت مسیح نے بھی کبھی باپ کی طرف وحی بھیجی جبکہ خدا باپ کی طرف سے حضرت مسیح پر وحی نازل ہوتی۔ کہنے لگے نہیں۔ پھر پوچھا۔ دوسرے نبیوں پر بھی خدا باپ وحی کرتا تھا۔ کہنے لگے ہاں۔ اس پر ہمارے دوست نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ خدا باپ سب سے بڑا ہے اور اس کے برابر اور کوئی نہیں وہ حکم دیتا ہے اس نے وحی کے ذریعہ حضرت آدمؑ حضرت نوحؑ۔ حضرت موسیٰؑ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام سب کو احکام دیئے پس حضرت عیسیٰؑ بھی دوسرے نبیوں کی طرح احکام بجا لائے اور اس کا پیغام دوسروں تک پہنچایا یعنی پیغمبر ہوئے خدا تو نہ ہوئے اور نہ خدا کے برابر ہوئے کیونکہ اگر وہ بھی خدا ہوتے تو کبھی یہ بھی تو خدا باپ کو وحی کے ذریعہ احکام دیتے جیسا کہ وہ دیتا ہے۔ اس پر وہ عیسائی کوئی جواب نہ پا کر خاموش ہو گئے۔

آخر میں ایک مسلمان دوست کی دلداری کی بات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ایک جگہ جہاں احمدی نوجوان لٹریچر تقسیم کر رہے تھے ان کا کام دیکھ کر ایک مسلمان دوست آئے اور کہنے لگے کتنا اچھا کام ہے جو آپ کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے کام میں بہت برکت دے مگر میں ایک بات آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کام تو بہت پہلے شروع ہونا چاہیئے تھا آپ لوگ اتنی دیر سے کیوں آئے۔ ان کو بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے اور ہالینڈ میں بھی ۱۹۴۷ء سے جماعت احمدیہ کا مشن اپنی وسعت کے مطابق تبلیغی کام سرانجام دے رہا ہے اور آئندہ بھی اسے جاری رکھا جائیگا انشاء اللہ العزیز۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے غلبہ اسلام کی جو عظیم ذمہ داری مسیح پاک علیہ السلام کی جماعت کے سپرد کی ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ساری دنیا جلد از جلد حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنے سینوں کو اسلام کے نور سے منور کر لے۔

(آمین!)

۵

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) ایجنسی مارکیٹ ربوہ۔ فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے!
آپ اپنی صحت اور تندرستی کی بقا کیلئے ناصر دواخانہ ربوہ کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں۔ بیرونی مریض قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے برائے تشخیص و تجویز اور مکمل فہرست ادویہ جو مفید طبی معلومات پر مشتمل ہے مفت طلب کریں!
مینجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں
ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی۔ مکان۔ دکان۔ پلاٹ وغیرہ) کی
خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کیجئے
فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی
سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)
فیصل آباد
فون نمبر:۔ دفتر ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں
گھر ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ
مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروزپور روڈ ــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ــــ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۹۴۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

قدیمی اوّلین شہرۂ آفاق
دواخانہ حکیم نظام جان
ہر قسم کے مفت مشورہ کیلئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں!
مینجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

ضرورت ڈرائیور
ایک تجربہ کار ڈرائیور کی کراچی کے لئے ضرورت ہے۔ ڈیوٹی صبح سے شام تک روزانہ ہوگی۔ اگر درخواست دہندہ اکیلا ہو تو اُسے رہائش بھی مل سکتی ہے۔ تنخواہ ۵۰۰ روپے ماہوار ہوگی اور کھانا فری ہوگا۔ خواہشمند حضرات مقامی امیر جماعت صاحب سے تصدیق کروا کر انٹرویو کے لئے مندرجہ ذیل پتہ خود تشریف لائیں۔
مرزا مجیب احمد ۲/۶۲ ڈی دہلی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی۔ فون نمبر ۴۱۵۴۰۹

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
ــــ اور ــــ
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پراپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا
جانوروں کا اپھارہ
نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کنار، زہر باد، تھنوں کی سوزش، دودھ کی کمی، واہ، گلہڑ اور ٹک وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا دستی مفت حاصل کریں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹرز ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے۔ اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کرنا آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

کوٹھی، مکان۔ پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے فضل عمر کنڈ ... ٹاؤن ... نزد ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳

ٹینڈر نوٹس

جملہ متعلقین کی آگاہی مشتہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل تعمیراتی کاموں کیلئے میونسپل کمیٹی بھکر کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مورخہ ۳۱-۳-۷۹ بوقت ایک بجے دن تک ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر اسی روز ڈیڑھ بجے دن ٹھیکیداران کی یا ان کے نامزد نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جملہ شرائط ٹینڈر و دیگر تفصیلات دوران اوقات کار دفتر بلدیہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	میعاد	رقم اسٹیمنٹ	زر ضمانت
۱	تعمیر ... ٹی بی ہسپتال منڈی ٹاؤن بھکر	۱۵ یوم	۶۳۰۰/-	۱۲۶/۲۰
۲	تعمیر دوبارہ سولنگ و نالی گلی محمد سعید ایڈووکیٹ بھکر	۱ ماہ	۱۸,۹۰۰/-	۳۷۸/-
۳	تعمیر سولنگ و نالی گلی حاجی غلام علی نزد چونگی نمبر ۹ بھکر	۱۵ یوم	۲۵۰۰/-	۵۰/-
۴	تعمیر چونگی بلدیہ بھکر	ایک ماہ	۱۷۵۰۰/-	۳۵۰/-
۵	تعمیر فلتھ ڈپو اندرون شہر بھکر	۱ ماہ	۱۷۰۰۰/-	۳۴۰/-
۶	تعمیر دوبارہ سولنگ و نالی ٹائپ نمبر ۲ طویلہ گیٹ بھکر	۱ ماہ	۲۱,۶۰۰/-	۴۳۲/-
۷	مرمت و ریماڈلنگ آف لنک روڈ و فوڈ گودام	۲ ماہ	۵۷۰۰۰/-	۱۱۴۰/-
۸	تعمیر سڑکات و فٹ پاتھ جنرل بس سٹینڈ	۳۰-۶-۷۹	۲,۱۴,۰۰۰/-	۴۲۸۰/-
۹	تعمیر دوبارہ سولنگ و نالی ٹبہ پیر دادا بخش	ایک ماہ	۴۰,۰۰۰/-	۸۰۰/-
۱۰	تعمیر نالیاں این ٹائپ کوارٹرز منڈی ٹاؤن	دو ماہ	۱۵,۰۰۰/-	۳۰۰/-
۱۱	مرمت سڑکات فلیومز تا جھنگ روڈ گول چکی	۳۰-۶-۷۹	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-
۱۲	تعمیر سولنگ لنک روڈ از ریلوے روڈ تا شارع قائد اعظم	۱ ماہ	۱۸۰۰۰/-	۳۶۰/-
۱۳	مرمت سڑک گول چوک تا مسجد این ٹائپ	۳۰-۶-۷۹	۳۶,۰۰۰/-	۹۲۰/-
۱۴	سپیشل مرمت کوارٹرز سیکرٹری/اوورسیر بلدیہ بھکر	۱ ماہ	۱۵,۰۰۰/-	۳۰۰/-

المشتہر
ایم۔ اے فاروقی ایڈمنسٹریٹر
میونسپل کمیٹی بھکر

IPL-1560

حضرت حکیم نظام جانؒ کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۴۴۷
ربوہ ○ بالمقابل ایوان محمود فون نمبر ۶۳۸
نگران
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جانؒ
رجسٹرڈ درجہ اول

ھُوَ الشَّافِی
کیورز — CURES
کیا ہیں؟
- ان میں حیرت انگیز شفا کیوں ہے؟
- پرانی ضدی امراض کیونکر ختم ہو سکتی ہیں؟
- آپریشن سے بچانے والے نسخے؟

ان تمام معلومات کیلئے "کیورز ہیومیو سسٹم" کا لٹریچر مفت حاصل کریں۔ بذریعہ پوسٹ ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوائیں۔
کیور ہیومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر رابعہ بیگم)
ربوہ - فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ - لاہور پر
تشریف لائیں!
فون نمبر ۶۲۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری ریناٹاؤن ۱۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ - گولبازار ربوہ

راولپنڈی و اسلام آباد
میں
پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ
قریشی پراپرٹی سینٹر
K 82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۷۹ء کو سرگودھا ہسپتال میں آنکھوں کے اپریشن کے لئے داخل ہو رہی ہیں۔ والدہ محترمہ بلڈ پریشر کی مریضہ بھی ہیں۔ احباب سے کامیاب اپریشن اور صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔
شیخ نذیر احمد قیض
بلال اسٹیشنرز - ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
با اعتماد ادارہ
ہم کمشنر اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے سٹیشن
رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں!